33583- کا قرآن کریم میں قیمتی پتھروں کا ذکر کیا گیا ہے

سوال

کتنے ایسے قیمتی پتھر ہیں جن کا ذکر قرآن کریم میں ملتا ہے ؟

اور کونسی سورۃ میں ذکر کئے گئے ہیں ؟

اور کیا ان پتھروں کو روحانی اعتبار سے بھی کوئی اہمیت وحیثیت حاصل ہے ؟

پسندیدہ جواب

قرآن مجید کا سب سے عظیم مقصد یہ ہے کہ مخلوق کو اللہ تعالی کے متعلق معرفت حاصل ہو تا کہ وہ اس کی عبادت کریں اور اسے ایک جانیں اور اللہ تعالی کی رضا اور جنت کے مالک بن سکیں ، اور قرآن کوئی طب یا علوم فلکیات کی کتاب نہیں اگرچہ قرآن کریم میں ان میں کچھ اشیاء کا ذکر کیا گیا ہے ۔

تو اس لئے مسلمان کہ یہ لائق نہیں کہ وہ اس عظیم ھدف جو کہ قرآن کریم کا ہے اور اس کی تلاوت کو چھوڑ کر اس میں یہ تلاش کرتا پھرے کہ اس میں کتنی نہروں اور دریاؤں اور کون کون سے قیمتی پتھروں کا ذکر ہے ، یا پھر حیوانات کی انواع واقسام تلاش کرتا پھرے ۔

قرآن کریم میں بعض قیمتی پتھروں کا ذکر کیا گیا ہے مثلا یاقوت اور لؤلؤ اور مرجان وغیرہ :

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{ گویا کہ وہ یاقوت اور مرجان ہیں } الرحمن (58) ۔

اور اللہ رب العزت نے ارشاد فرمایا ہے :

{ ان دونوں میں سے لؤلؤ اور مرجان نکلتے ہیں } الرحمن (22) ۔

اور اللہ جل شانہ کے فرمان کا ترجمہ ہے :

{ وہ چھپے ہوئے لؤلؤ کی طرح ہیں } الواقعۃ (23) ۔

اللہ تبارک وتعالی نے ارشاد فرمایا جس کا ترجمہ کچھ اس طرح ہے :

{ اور ان کے ارد گرد ہمیشہ رہنے والے کم سن بچے گھومتے پھرتے ہوں گے جب تو انہیں دیکھے گا تو ایسے سمجھے گا کہ وہ لؤلؤ بکھرے ہوئے ہیں } الدھر (19) ۔

اوران پتھروں کی کوئی روحانی اہمیت اور حیثیت نہیں ہے قرآن کریم میں تواللہ تعالی نے اپنے بندوں کے لئے جو کچھ سمندراوراس سے نکلنے والی نعمتوں پیدا کی ہیں انہیں ذکر کیا ہے ، یا پھر تشبیہ اور تقریب کے لئے اسے ذکر فرمایا ، توحورالعین کو یاقوت اور مرجان اورچھپائے ہوئے لؤلؤ سے ان کی صفائی میں یاقوت اور سفیدی میں لؤلؤاور مرجان کے ساتھ تشبیہ بیان کی ہے ۔

اورکم سن بچوں کو بکھرے ہوئے سچے موتیوں سے تشیبہ دی ہے جوکہ ان کے حسن وجمال اور حسن منظر پر دلالت ہے ۔

واللہ تعالی اعلم.